صفت

(Adjective)

درج ذیل عبارت غور سے پڑھیے۔

’’صفیہ اپنے بیٹے راشد اور بیٹی کوثر کو لے کر کھلونوں کی دکان پر گئیں ۔ وہاں خوبصورت کھلونے تھے۔ ایک سفید بلّی لال سائیکل چلا رہی تھی۔ کچھ جاپانی گڑیاں تھیں۔ ہندوستانی گیندیں اور بلّے بھی تھے۔ چکنی مٹّی کے بنے ہوئے کچھ پھل تھے جو بالکل اصلی پھل معلوم ہو رہے تھے۔ ایک طرف چند کتابیں اور کچھ کاپیاں بھی تھیں۔ کوثر نے جاپانی گڑیا۔لی، راشد نے دو بلّے اور کچھ کاپیاں لیں۔ صفیہ نے کہا’’ اتنی ساری چیزیں!‘‘

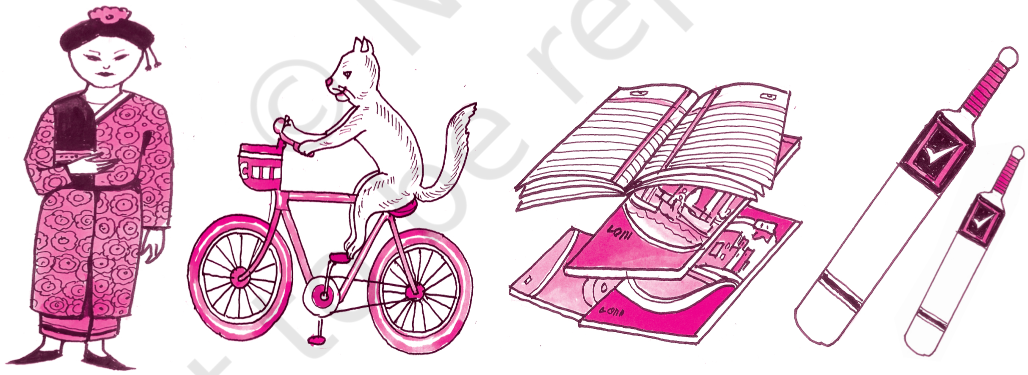

جاپانی گڑیا　　سفید بلّی لال سائیکل چلاتی ہوئی　　کاپیاں　　بلّے

اس عبارت میں آپ نے دیکھا کہ اسم کے ساتھ ان کی کسی خصوصیت کا بھی ذکر ہوا ہے۔ جیسے: خوبصورت کھلونے، سفید بلّی ، لال سائیکل، جاپانی گڑیا، ہندوستانی گیندیں، چکنی مٹّی ، اصلی پھل، چند کتابیں، کچھ کاپیاں اور

© NCERT not to be republished

اتنی ساری چیزیں، وغیرہ۔

''وہ لفظ جس سے کسی اسم کی اچھائی، برائی یا خصوصیت ظاہر ہو، اسے صفت کہتے ہیں۔''

جیسے: خوبصورت، سفید، چکنی، اصلی، چند، کچھ اور اتنی ساری۔

اوپر دی ہوئی عبارت میں اسم کی جو خصوصیات بیان ہوئی ہیں، انھیں الگ الگ زمروں میں بانٹ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ صفت کی الگ الگ قسمیں ہوتی ہیں۔

''وہ الفاظ جن سے کسی شخص یا چیز کی ذاتی خصوصیت، حالت یا کیفیت ظاہر ہو، اسے صفتِ ذاتی کہتے ہیں۔''

جیسے: خوش مزاج، خوش مذاق، باوقار، عجیب، گرم، ٹھنڈا، ذہین، بے چین، شریف، نفیس، اچھا، بُرا وغیرہ۔

''وہ صفت جس میں کسی دوسری چیز سے کسی طرح کا لگاؤ یا نسبت پائی جائے، اسے صفتِ نسبتی کہتے ہیں۔''

جیسے: ہندوستانی بلّے، جاپانی گڑیا، کشمیری شال، عربی گھوڑا وغیرہ۔ ان کلموں میں ہندوستانی، جاپانی، کشمیری اور عربی، صفتِ نسبتی ہیں۔

''وہ صفت جس سے کسی اسم کی تعداد ظاہر ہو، اسے صفتِ عددی کہتے ہیں۔''

جیسے: دو بلّے، چند کتابیں، کچھ کاپیاں، دس خواتین اور اتنے سارے لوگ وغیرہ۔

ان میں دو، چند، کچھ، دس اور اتنے سارے صفتِ عددی ہیں۔

''وہ صفت جو کسی چیز کی مقدار یا ناپ یا وزن کو ظاہر کرے، اسے صفتِ مقداری کہتے ہیں۔''

جیسے: دو کلو مٹھائی، پاؤ بھر چینی، پانچ میٹر کپڑا، چُٹکی بھر نمک اور ایک لیٹر دودھ وغیرہ۔

ان میں دو کلو، پاؤ بھر، پانچ میٹر، چُٹکی بھر اور ایک لیٹر صفتِ مقداری ہے۔

© NCERT not to be republished